

# امیر جماعت تبلیغ کی گمراہ کن باتوں پر دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ



ناشر: عالمی تحریک تحفظِ ایمان

مزید معلومات اس ویب سائٹ سے حاصل کیجئے۔

[sangeenfitna.blogspot.com](http://sangeenfitna.blogspot.com)



مولانا سعد کاندھلوی کی گمراہ کن باتوں کی ایک جھلک جس پر دارالعلوم دیوبند کے مفتیان کرام نے سخت رد کیا ہے۔

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام مسئلہ ذیل کے بارے میں۔

ایک صاحب نے ۲۲ ستمبر ۲۰۰۱ء عید گاونڈی دہلی میں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ نے ہمیں کلمہ کی دعوت اور کلمہ کی محنت کا مکلف بنا کر دنیا میں بھیجا ہے لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ میاں اللہ ہی کے ہاتھ میں ہدایت ہے چاہے کسی کو دیں یا نہ دیں اللہ ہی کے ہاتھ میں گمراہی ہے جسے چاہیں گمراہ کر دیں، نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ یاد رکھنا میرے دوستو کہ انسان ہی انسان کی ہدایت کا ذریعہ ہے اور انسان ہی انسان کی گمراہی کا ذریعہ ہے لوگ سمجھتے نہیں ہیں بس اشکال پیدا کریں گے لوگ کہتے ہیں کہ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ارے ایسا نہیں ہے بلکہ اللہ نے انسان کو انسان کی ہدایت کا سبب بنایا ہے۔

دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ میں نہیں ہے جیسا کہ ان صاحب نے فرمایا ہے جبکہ قرآن پاک میں ہے اَنْتَ لَا تَهْدِي مَنْ اَشِيتَ وَلٰكِنْ اللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ يَهْدِلْ بِهِ كَثِيْرًا وَيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا (مَنْ يَهْدِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ) قرآن پاک کی ان آیتوں سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ میں ہے کیا ان صاحب کی مذکورہ باتوں سے قرآن پاک کی ان آیتوں کا تو انکار نہیں ہو رہا ہے، مذکورہ باتوں سے عقیدے پر تو کوئی اثر آئے گا ایمان میں تو کوئی فرق نہیں آئے گا۔

دوسری بات یہ ہے کہ انہوں نے اس جگہ پر انسان کو انسان کی ہدایت کا سبب مانا ہے جب کہ ایک جگہ پر اسی بیان میں اسباب کا انکار کیا ہے فرمایا کہ اللہ کی قدرت اسباب کے ساتھ نہیں ہے جیسے کہ اس وقت اسباب بنا کر لوگ دعائیں مانگتے ہیں، تاجر کے ذہن میں یہ ہے کہ دکان بنانا میرے ذمہ ہے انہیں کامیابی اللہ دیں گے زمین داروں کے ذہن میں یہ ہے کہ زمین بنانا میرے ذمہ ہے اس میں کامیابی اللہ دیں گے ڈاکٹر کے ذہن میں یہ ہے کہ دوا بنانا اور علاج کرنا میرے ذمہ ہے صحت اور شفاء اللہ دیں گے، اللہ کے کامیاب کرنے کے ضابطے یہ اسباب نہیں ہیں ان اسباب کو اختیار کر کے اللہ سے ان میں کامیابی مانگ لو۔ نہیں ہرگز نہیں یہ راستہ نہیں ہے کامیابی کا اللہ نے اپنے وعدے اسباب کے ساتھ کئے ہی نہیں ہیں، دریافت یہ کرنا ہے کہ جب اسباب سے کچھ نہیں ہوتا تو پھر انسان انسان کی ہدایت اور گمراہی کا سبب کیسے بن سکتا ہے اور اللہ نے آسمانی کتابیں اور صحیفے نازل فرما کر اور انسانوں کی رہنمائی کرنے کے لئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اس دنیا میں مبعوث فرما کر سب کو کیوں اختیار فرمایا ہے کیا یہ اسباب کا انکار کرنا درست ہے جن لوگوں کا یہ ذہن ہوان کے بارے میں قرآن وحدیث کا کیا فیصلہ ہے؟ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ”تو یاد رکھنا خدا کی قسم تو امت کو دعوت دے بغیر صرف اپنے عمل سے نجات نہیں پاسکے گا لوگ سمجھتے نہیں ہیں بس اشکال پیدا کریں گے پر قسم کھا کر عرض کرتا ہوں کہ اس امت کا فرد اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا اور وہ اسی وقت دعوت دے بغیر انتقال کر گئے تو کیا ان لوگوں کی نجات نہیں ہوگی یا امت کا بہت بڑا طبقہ ایسا بھی ہے جو کبھی کسی کو ایمان و اعمال کی دعوت نہیں دیتا تو اس طبقہ کا کیا ہوگا؟ وضاحت کے ساتھ جواب مرحمت فرمادیں۔

عین نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

مطبع الرحمن قاسمی، شہید نگر غازی آباد، یوپی۔

اس کا جواب اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

## الجواب وباللہ التوفیق:-

(۱) یہ باتیں ان صاحب کی جہالت اور غلو کی باتیں ہیں اور شریعت اسلام کی رو سے صحیح نہیں، ہدایت اور گمراہی صرف اللہ کے ہاتھ میں اسی کے ساتھ خاص ہے وہی جس کو چاہے ہدایت دے اور جس کو چاہے گمراہ کرے ہدایت و گمراہی کسی بندے کے ہاتھ میں نہیں، بندہ صرف سبب اور ذریعہ ضرور بنتا ہے لیکن بندے کے قبضہ قدرت میں کسی کو ہدایت دینا اور کسی کو گمراہ کرنا نہیں ہے۔ اللہ اگر کسی کو گمراہ کرنا نہیں چاہتا تو بندہ لاکھ کوشش کرے اس کی کوشش کامیاب نہ ہوگی۔

(۲) اسی طرح یہ دعویٰ کرنا کہ امت کو دعوت دے بغیر صرف اپنے عمل سے آدمی نجات نہیں پائے گا یہ بھی صحیح نہیں۔ ایسی الٹی سیدھی بات بولنے والے کو بیان کرنے کا بھی شرعاً حق حاصل نہیں ہے، بولنے سے پہلے کسی معتمد عالم سے سمجھ لینا چاہئے اس کے بعد کچھ بیان کرنا چاہئے دعوت و تبلیغ تو فرض کفایہ ہے یعنی چند عالم اگر دعوت و تبلیغ کا کام انجام دے دیں تو پوری امت کی طرف سے فریضہ اتر جائے گا۔ سب مسلمانوں کے لئے دعوت و تبلیغ فرض نہیں۔ اس جاہل کو پیار و محبت کے ساتھ اچھے انداز سے سمجھا دیا جائے اور ہدایت کر دی جائے کہ آئندہ ایسی خلاف شرع بات نہ کہے اور جو بات کہی ہے اس سے سچی پکی توبہ کرے۔

فقط واللہ اعلم

حبیب الرحمن، عفا اللہ عنہ



الجواب صحیح  
فخر الاسلام

الجواب صحیح  
وقار علی

نوٹ : قارئین کرام یہ اعتراضات مولانا سعد صاحب کاندھلوی کے بیان پر ہیں جن کی کتاب 'کلمہ کی دعوت حصہ اول' (صفحہ نمبر 76) میں یہ گمراہ کرنے والی باتیں موجود ہیں، ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ اس بیان کی کیسٹ، اسلامک کیسٹ سنٹر ۲۳۱، بہتی حضرت نظام الدین غنی دہلی۔ ۱۳ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔